ایم کیوایم امن پسند جماعت ہے جو ہرقسم کے تشدد اور دہشت گردی کے خلاف ہے، الطاف حسین

عالمی برادری ایم کیوایم کے خلاف دھمکیوں اور عوامی مینڈیٹ رکھنے والی جماعت کو دیوار سے لگانے کا نوٹس لے

ایم کیوایم کی تاریخی اور شاندار کامیابی میں مردوں سے زیادہ خواتین کا حصہ ہے

جس تحریک میں بہادر خواتین شامل ہوں اسے دنیا کی کوئی باطل قوت شکست نہیں دے سکتی

لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں خواتین کے اجلاس سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔25، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم امن پسند جماعت ہے جو ہرقسم کے تشدد اور دہشت گردی کے خلاف ہے، ایم کیوایم نے تمام جماعتوں کے مینڈیٹ کو تسلیم کیا ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ ایم کیوایم کے مینڈیٹ کو بھی کھلے دل سے تسلیم کیا جائے۔ انہوں نے بین الاقوامی برادری اور غیرملکی مبصرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف دھمکی آمیز بیانات اور عوامی مینڈیٹ رکھنے والی جماعت کو دیوار سے لگانے کا نوٹس لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عام انتخابات میں ایم کیوایم کی تاریخی اور شاندار کامیابی میں مردوں سے زیادہ خواتین کا حصہ ہے اور جس تحریک میں پرعزم اور بہادر خواتین شامل ہوں اسے دنیا کی کوئی ظالم اور باطل قوت شکست نہیں دے سکتی۔ یہ بات انہوں نے پیر کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں خواتین کے بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجتماع میں ہزاروں خواتین نے شرکت کی۔ اس موقع پر خواتین کا جوش وخروش قابل دید تھا۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ 18، فروری کے عام انتخابات میں ایم کیوایم کو جو تاریخی اور شاندار کامیابی حاصل ہوئی ہے اس میں مردوں سے زیادہ خواتین کا حصہ شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے مختلف علاقوں میں پولنگ اسٹیشنوں پر ایم کیوایم مخالف جماعتوں کے غنڈہ عناصر نے حق پرست امیدواروں کے پولنگ ایجنٹوں حتیٰ کہ خواتین پولنگ ایجنٹوں کو مظالم کا نشانہ بنایا اور انہیں ہراساں کیا تاہم حق پرست خواتین نے ہمت وجرات کا مظاہرہ کیا جس پر ایک ایک ماں، بہن اور بیٹی زبردست خراج تحسین کی مستحق ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کی تاریخ میں حق پرست خواتین کا بہت اہم کردار ہے۔ 19، جون 1992ء کو ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن شروع کیا گیا اور ایم کیوایم کے مرد کارکنان کو روپوش ہونا پڑا تو اس کٹھن اور انتہائی مشکل وقت میں حق پرست بزرگوں اور خواتین نے نائن زیرو کھولا، قرآن خوانی کے اجتماعات کئے اور جلسہ جلوس کئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حق پرستی کی اس جدوجہد میں خواتین کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا، احتجاجی مظاہروں کے دوران خواتین کو گھوڑوں کی ٹاپوں تلے روندھا گیا، ان پر لاٹھیاں برسائی گئیں، خواتین کی موجودگی میں نائن زیرو پر ہزاروں مرتبہ غیرقانونی چھاپے مار کر انہیں ہراساں کرنے کی کوشش کی گئی مگر ایم کیوایم کے مخالفین نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ اس کڑے اور مشکل دور میں کمزور وناتواں جسم رکھنے والی خواتین ہمت وجرات اور بہادری کا پیکر بن گئیں اور انہوں نے تاریخ میں بہادری کے بڑے بڑے ریکارڈ توڑ ڈالے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ الیکشن سے قبل اور انتخابی مہم کے دوران میں نے اپنی تقاریر میں امن، پیار، محبت اور ایک دوسرے کو برداشت کرنے کی بات کی، انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے والی جماعتوں کو برا بھلا کہنے کے بجائے آصف زرداری، نواز شریف اور اسفندیار ولی کا نام لے لے کر انہیں مبارکباد پیش کی۔ ہم نے یہی کہا کہ ہم سب کے مینڈیٹ کو کھلے دل سے تسلیم کرتے ہیں اور ہمارے مینڈیٹ کو بھی کھلے دل سے تسلیم کیا جائے لیکن جس طرح میں نے سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کو عوامی سطح پر مبارکباد دی اس کے جواب میں متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف اشتعال انگیز بیانات کا سلسلہ شروع کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کسی بھی جلسہ میں جیتنے والی جماعتوں سے متحدہ قومی موومنٹ کو حکومت میں شامل کرنے کی منت سماجت نہیں کی لیکن اس کے باوجود پیپلز پارٹی کے بعض رہنماء کہتے ہیں کہ ایم کیوایم کو حکومت میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر یہ کہہ رہے ہیں وہ اگر سچے اور بہادر ہیں تو ٹی وی پر آ کر قوم کو بتائیں کہ ایم کیوایم کا کون سا رہنماء ان کے پاس بھیک مانگنے آیا ہے کہ ایم کیوایم کو حکومت میں شامل کیا جائے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم سندھ میں امن ومحبت، بھائی چارے کے فروغ اور یکجہتی کی بات کر رہے ہیں جبکہ ہمارے بارے میں اشتعال انگیز بیانات جاری کئے جارہے ہیں اور کہا جارہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کے بارے میں تحفظات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحفظات تو ہمارے ہیں، ہمارے ایک ایک بھائی، ماں، بہن اور بزرگ کا دل دکھی ہے، پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں کون سی ایسی گلی تھی جس کو ہمارے ساتھیوں کے خون سے رنگین نہ کیا گیا ہو حتیٰ کہ مرد کارکنان کے لئے ایسے حالات پیدا کر دیئے گئے تھے کہ خواتین کو اپنے شہیدوں کی لاشوں کا کاندھا دیکر قبرستان لے جانا پڑا۔ ان کے دور حکومت میں ہمارے ہزاروں ساتھیوں کو

ماورائے عدالت قتل کیا گیا، ان کی لاشوں کی بے حرمتی کی گئی۔ اتنے زخم کھانے کے باوجود بھی ہم پیار، امن اور محبت کی باتیں کر رہے ہیں لیکن ہمارے زخموں پر مرہم رکھنے کے بجائے ہمارے زخموں پر نمک پاشی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں مجھے لندن میں ہر روز ایم کیوایم کے کارکنان کی شہادت کی خبر ملتی تھی اور میں اللہ تعالیٰ سے ہمت اور حوصلہ کی دعا کرتا رہتا تھا۔ جب میرے بڑے بھائی ناصر حسین اور بھتیجے عارف حسین کو گرفتار کیا گیا تو میں نے یہی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مجھے ہمت اور حوصلہ دے، یہ میرا خون ہے کہیں میرا حوصلہ نہ ٹوٹ جائے۔ تین دن تک ظالموں نے انتظار کیا کہ الطاف حسین اپنے بھائی اور بھتیجے کی رہائی کیلئے فون کر کے سرینڈر کرنے کی بات کرے گا۔ جب میں نے سرینڈر نہیں کیا تو میرے بھائی اور بھتیجے کو گڈاپ لے جا کر گولیاں مار کر شہید کر دیا گیا اور شہید کرنے کے بعد میرے بھتیجے کے سر پر کلہاڑی مار کر سر کے دو ٹکڑے کر دیئے۔ انہوں نے کہا کہ لندن میں تحریکی ساتھی مجھ سے یہ خبر چھپانے کی کوشش کرتے رہے اور جب میرے اصرار پر ساتھیوں نے فیکس کے ذریعے موصول ہونے والی تصاویر دکھائیں تو میں نے اپنے بھائی اور بھتیجے کی تصاویر دیکھتے ہی شناخت کر لیں اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مجھے حوصلہ اور صبر دے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نہ کل کسی سے لڑائی جھگڑا چاہتی تھی اور نہ آج چاہتی ہے، ایم کیوایم، ملک اور سندھ کی ترقی وخوشحالی کیلئے امن عامہ کی صورتحال بہتر بنانا چاہتے ہیں لیکن اگر ایم کیوایم کی امن پسندی کو اس کی کمزوری سمجھا گیا تو مرد ساتھیوں کے ساتھ ساتھ حق پرست خواتین بھی حالات کا سامنا کرنے پر تیار ہیں۔ انہوں نے کراچی کے ایک روزنامہ میں شائع ہونے والی خبر کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کو نصیر اللہ بابر یا عبداللہ شاہ کی دھمکیاں دینے والوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ لاکھوں مرد اور خواتین کارکنان ایم کیوایم کے ساتھ ہیں جو اپنی جانیں دینے کیلئے تیار ہیں لیکن کسی ظالم کے سامنے جھکنے کو تیار نہیں ہیں۔ جناب الطاف حسین نے عالمی برادری، غیر ملکی مبصرین اور سفارتی حلقوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ انتخابات کے دوران اور اس کے بعد میری تقاریر کا جائزہ لیں جن میں امن، بھائی چارے، جمہوریت کے استحکام اور ایک دوسرے کے مینڈیٹ کو تسلیم کرنے کی باتیں کی گئی ہیں جبکہ اس کے جواب میں ہمارے خلاف دھمکی آمیز بیانات دیئے جارہے ہیں اور ہمیں دیوار سے لگانے کی باتیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم امن پسند جماعت ہے اور ہر قسم کے تشدد اور دہشت گردی کے خلاف ہے لیکن اشتعال انگیز بیانات، ظلم وجبر اور طاقت کے بل پر حالات کو خراب کیا گیا تو اس کا الزام ایم کیوایم کو نہ دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم بھی انسان ہیں، ہمیں اپنی عزت نفس، وقار اور آبرو عزیز ہے اور ہم اپنی عزت نفس اور آبرو کے حوالہ سے کوئی سمجھوتا نہیں کریں گے۔ ایم کیوایم جیو اور جینے دو کے اصول پر یقین رکھتی ہے اور چاہتی ہے کہ ایم کیوایم کے مینڈیٹ کو بھی تسلیم کیا جائے۔ لہٰذا عالمی برادری ایم کیوایم کے خلاف مخالفین کی دھمکیوں کا فوری نوٹس لے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم امن پسند جماعت ہے اور کسی سے لڑنا جھگڑنا نہیں چاہتی۔ ہمارے گزشتہ پانچ سالہ مخلوط حکومت کے دور میں کسی بھی مخالف جماعت کے کارکن کا ماورائے عدالت قتل نہیں ہوا۔ ہم نے کسی کے خلاف انتقامی کارروائی نہیں کی بلکہ کراچی میں ترقیاتی کام کر کے بلاامتیاز وتفریق عوام کی خدمت کی ہے، لیاری اور کیماڑی جیسے علاقوں کے عوام کو پانی کی سہولت فراہم کی ہے جہاں گزشتہ 60 برسوں سے پانی تک نہیں پہنچایا گیا تھا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم ایک نظریاتی تحریک ہے اسے اقتدار میں رہنے کا کوئی شوق نہیں ہے بلکہ ایم کیوایم کی جدوجہد کا مقصد ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو ان کے جائز حقوق دلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم خواتین کے حقوق کا احترام کرتی ہے۔ ایم کیوایم نے پارلیمنٹ سے خواتین کے حقوق کا بل منظور کرایا، کاروکاری کے خلاف قوم کو بیدار کیا، اس کے خلاف آواز اٹھائی اور کاروکاری کے نام پر قتل کئے جانے والے کئی شادی شدہ جوڑوں کو تحفظ فراہم کر کے بیرون ملک بھجوایا جہاں وہ سکون کی زندگی گزار رہے ہیں۔ انہوں نے اجتماع میں شریک خواتین کو مخاطب کرتے ہوئے دریافت کیا کہ کیا ایم کیوایم، اپنی عزت ووقار کا سودا کرلے؟ جس پر ہزاروں خواتین نے یک زبان ہو کر کہا ''ہرگز نہیں''۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف باتیں کرنے اور غرور وگھمنڈ کرنے والے اللہ سے ڈریں کیونکہ اللہ تعالیٰ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور ہمیشہ مظلوموں کی مدد کرتا ہے۔ انہوں نے ایم کیوایم کے خلاف منصوبے بنانے والوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تمہارے بازو ہمارے آزمائے ہوئے ہیں اور تم اب ہمیں آزمانے کی کوشش نہ کرنا۔ ظلم کرنے والے جتنا چاہیں ظلم کرلیں وہ ہمیں خوف زدہ نہیں کر سکتے، ظلم کرنے والوں کے بازو شل ہو جائیں گے لیکن ہمارے حوصلے پست نہیں ہونگے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں ایک مرتبہ پھر کہنا چاہتا ہوں کہ سندھ میں نفرتوں کو پیدا کرنے اور جنگ وجدل کی باتیں نہ کی جائیں بلکہ سندھ کو امن کا گہوارہ بنانے، سندھ کی ترقی خوشحالی اور غریب عوام کی معاشی ترقی کیلئے مل جل کر کام کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سندھ میں امن وامان کے قیام سے معاشی ترقی اور خوشحالی ہوگی اور سندھ کی ترقی سے پاکستان ترقی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر سندھ دھرتی سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں انہیں سندھ دھرتی پر پیار، محبت، امن، اتحاد، سندھ میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کی باتیں کرنی چاہئیں اور لڑاؤ اور حکومت کرو کی سازشوں کو ناکام بنانا چاہئے کیونکہ یہی سندھ کے بزرگ صوفی شاعر شاہ عبدالطیف بھٹائیؒ کا پیغام ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اس کے برعکس جوعناصر سندھ کے عوام کو آپس میں لڑانے کی باتیں کررہے ہیں وہ سندھ دھرتی ماں کے بیٹے نہیں بلکہ سندھ دھرتی کے غدار ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ہم کسی سے لڑنا نہیں چاہتے لیکن یہ یادرکھا جائے کہ ماضی میں جس نے ایم کیوایم سے پنجہ آزمائی کی ذلت اوررسوائی اس کا مقدر بن گئی ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کے اجتماع میں ہزاروں خواتین کے جوش وخروش اس بات کا ثبوت ہے کہ کوئی چاہے یا نہ چاہے اسے کروڑوں عوام کے مینڈیٹ کو تسلیم کرنا ہوگا۔ایم کیوایم حق پرستوں کی تحریک ہے جس طرح میدان کربلا میں حسینؓ مظلوم اوراہل بیتؓ نے اپنے سرکٹا کر اسلام کو زندہ رکھا۔اسی طرح الطاف حسین بھی حضرت امام حسینؓ کا غلام ہے اوراس کے ہاتھ میں بھی کربلائی پرچم ہے،الطاف حسین کا سرکٹ تو سکتا ہے مگر کسی باطل کے آگے جھک نہیں سکتا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ مائیں،بہنیں اور بیٹیاں باعث رحمت وبرکت اور مجسم دعا ہوتی ہیں اور یہ دعا جس تنظیم کے ساتھ ہو اسے کوئی ظالم اور باطل قوت شکست نہیں دے سکتی۔جناب الطاف حسین نے حق پرستانہ جدوجہد میں بہادرانہ کردارادا کرنے پر تمام خواتین کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین بھی پیش کیا۔

راولپنڈی میں خودکش دھماکے میں لیفٹننٹ جنرل (سرجن) مشتاق بیگ سمیت متعدد افراد کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔25،فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے راولپنڈی کے علاقے صدر میں خودکش دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور خودکش حملے میں لیفٹننٹ جنرل (سرجن) مشتاق بیگ سمیت متعدد افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ جوعناصر اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کیلئے بے گناہ افراد کو خاک وخون میں نہلارہے ہیں وہ مسلمان تو کجا انسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں ہوسکتے۔ جناب الطاف حسین نے صدر جنرل پرویز مشرف اور نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرو سے مطالبہ کیا کہ خودکش دھماکوں کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور بے گناہ شہریوں کی جان ومال سے کھیلنے والے عناصر اوران کے سرپرستوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔جناب الطاف حسین نے خودکش دھماکے میں لیفٹننٹ جنرل (سرجن) مشتاق بیگ سمیت متعدد افراد کی شہادت پر فوج کے اعلیٰ افسران اورشہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔جناب الطاف حسین نے خودکش دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

چائنا کے قونصل جنرل کی ڈاکٹر فاروق ستار اور دیگر سے ملاقات

کراچی۔۔۔25رفروری 2008ء

کراچی میں متعین چائنا کے قونصل جنرل چین شینمن (CHEN SHANMIN) نے گزشتہ روز کراچی میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ونومنتخب حق پرست رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات کی اورانتخابات میں ایم کیوایم واضح اکثریت سے کامیابی پرانہیں مبارکباد پیش کی۔ یہ ملاقات نصف گھنٹے سے زائد جاری رہی جس میں حالیہ انتخابی نتائج،ایم کیوایم کی کامیابی اور پاکستان خصوصاً سندھ میں حکومت سازی پرایم کیوایم کے موقف سمیت دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پرنومنتخب ارکان سندھ اسمبلی سید سردار احمد،رضا ہارون اورنائب سٹی ناظمہ محترمہ نسرین جلیل اورسابق صوبائی مشیر ایم اے جلیل بھی موجود تھے۔

ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے کارکن دانش اشرف سے رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔25رفروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 147 کے کارکن دانش اشرف کے بھائی سید تابش علی کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے دانش اشرف سمیت مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد کے کارکن کاشف فاروق کے خاندان کے پانچ افراد ٹریفک حادثے میں جاں بحق

سوگوار لواحقین سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت، مرحومین کو سپرد خاک کردیا گیا

نماز جنازہ و تدفین میں رابطہ کمیٹی، نومنتخب حق پرست ارکان اسمبلی و دیگر کی شرکت

کراچی۔۔25فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سہون شریف سے کراچی آتے ہوئے ٹریفک حادثہ میں ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد یونٹ 143 کے کارکن کاشف فاروق کے والد سید فارق احمد، ہمشیرہ تابندہ فاروق اور قریبی رشتہ دار افشاں، سمیعہ، عدنان اور ڈرائیور سجاد کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے کاشف فاروق سمیت مرحومین کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین) علاوہ ازیں سہون شریف میں ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونے والے افراد کو محمد شاہ اور سخی حسن کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔ مرحومین کی نماز جنازہ عیدگاہ گراؤنڈ کے بی آر میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ اور تدفین میں رابطہ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، نومنتخب حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی فرحت خان، شیخ صلاح الدین، امام الدین شہزاد، ایم کیوایم کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، نارتھ ناظم آباد ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم ممتاز حمید، حق پرست یوسی ناظمین و نائب ناظمین، کونسلرز، ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد کے سیکٹر کمیٹی کے ارکان، مقامی ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور مرحومین کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

یورپی یونین کے مبصرین کا ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو کا دورہ۔ ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات

کراچی۔۔۔25رفروری 2008ء

حالیہ انتخابات کا جائزہ لینے کیلئے پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے یورپی یونین کے مبصرین کے دورکنی وفد نے پیر کے روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات کی اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری ایڈووکیٹ اور نومنتخب رکن سندھ اسمبلی رضا ہارون بھی موجود تھے۔ یورپی یونین کے وفد میں شامل منڈوگاس میکوئیس (MINDAUGAS MECIUS) اور میرینا اسکوپا (MARINNA SKOPA) شامل ہیں۔ وفد کے ارکان نے ایم کیوایم کے رہنماؤں سے حالیہ انتخابات کے انعقاد اس کے نتائج، ایم کیوایم کی انتخابی کامیابی، حکومت سازی اور سلسلے میں ایم کیوایم کی حکمت عملی اور دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے وفد کو حالیہ انتخابات کے دوران پیش آنے والے واقعات کی تفصیلات سے بھی آگاہ کیا۔ یورپی مبصرین کے وفد نے ملک میں جمہوریت کے استحکام کے سلسلے میں ایم کیوایم کی قیادت کے مثبت کردار کو سراہا۔

ہاشوانی گروپ کے مالک صدرالدین ہاشوانی کی عادل صدیقی سے ملاقات

کراچی۔۔۔25رفروری 2008ء

ہوٹل ایسوسی ایشن کے رہنماء اور حاشوانی گروپ کے مالک صدرالدین ہاشوانی نے سابق صوبائی وزیر صنعت وتجارت محمد عادل صدیقی سے خصوصی ملاقات کی اور 18 فروری کے عام انتخابات میں ایم کیوایم بھاری مینڈیٹ سے کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی۔ ملاقات میں ملک مجموعی خصوصاً سندھ اور کراچی کی سیاسی صورتحال تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ صدرالدین ہاشوانی نے قیام امن، ترقی وخوشحالی اور سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے ایم کیوایم کی پالیسیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کی مثبت پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں نے کراچی کو دنیا کے ترقی یافتہ شہروں کی صفوں میں کھڑا کردیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ شہر میں ہوٹل انڈسٹری کو تیزی سے فروغ ملا اور مختصر عرصے میں شہر میں نئے ہوٹلوں کی تعمیر کا آغاز ہوا ہے جو مثبت اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 فروری کے انتخابات میں ایم کیوایم کی تاریخی کامیابی ایم کیوایم پر عوام کے اعتماد کا منہ بولتا ثبوت ہے اور ہر سیاسی جماعت پر لازم ہے کہ وہ ایم کیوایم کو حاصل عوامی مینڈیٹ کو کھلے دل سے تسلیم کرے۔ اس موقع پر عادل صدیقی نے ایم کیوایم کی کامیابی پر مبارکباد پیش کرنے پر صدرالدین حاشوانی کا شکریہ ادا کیا اور انہیں ایم کیوایم کی جانب سے ہرممکن تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پرامن جمہوری جماعت ہے جو سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے۔

ایم کیوایم کے عوامی مینڈیٹ کو تسلیم کیا جائے اور محاذ آرائی کی سیاست سے گریز کیا جائے، بزنس کمیونٹی

اقتدار ہماری منزل نہیں، ایم کیوایم سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے، عادل صدیقی

سابق صوبائی وزیر عادل صدیقی سے بزنس کمیونٹی کے نمائندہ وفد کی ملاقات

کراچی ---25 رفروری 2008ء

ملک کے معروف صنعتکاروں، تاجروں پر مشتمل بزنس کمیونٹی کے نمائندہ وفد نے تاجر رہنماء ایس ایم منیر کی قیادت میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور سابق صوبائی وزیر صنعت وتجارت عادل صدیقی سے خصوصی ملاقات کی اور 18 فروری کے عام انتخابات میں ایم کیوایم کی بھاری اکثریت سے کامیابی پر پوری بزنس کمیونٹی کی جانب سے مبارکباد پیش کی۔ اس ملاقات میں تمام ٹریڈ اینڈ انڈسٹریز اور تاجر تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر تاجروں اور صنعتکاروں نے ایم کیوایم کی ملک خصوصاً سندھ اور کراچی میں صنعتی وتجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور معاشی ترقی کی پالیسیوں کو سراہتے ہوئے امن وامان کے قیام کیلئے مثبت اقدامات تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ پہلی مرتبہ گزشتہ پانچ سالوں میں ایم کیوایم کی صنعتی وتجارتی سرگرمیوں کیلئے مثبت پالیسیوں نے ملک خصوصا سندھ اور کراچی میں سرمایہ کاری کو فروغ دیا اور پہلی مرتبہ صنعتی وتجارتی شعبوں میں جس تیزی سے ترقی ہوئی ہے وہ ملک کی تاریخ میں پہلے نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے متحدہ قومی موومنٹ پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اور ایم کیوایم کے عوامی مینڈیٹ کا احترام کرنا ہر جماعت پر لازم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کے تسلسل کو جاری رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ ایم کیوایم کے عوامی مینڈیٹ کو تسلیم کیا جائے اور محاذ آرائی کی سیاست سے گریز کیا جائے۔ اس موقع پر عادل صدیقی نے صنعتکاروں اور تاجروں کے وفد کو یقین دلایا کہ ایم کیوایم صنعتی ترقی کے فروغ اور معاشی ترقی کے وسیع تر مفاد میں مثبت کردار ادا کرتی رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایک امن پسند جمہوری جماعت ہے جو جیو اور جینے دو کی پالیسی کار بند ہے اور جیسے عوام نے بھاری مینڈیٹ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ایم کیوایم نے اپنے پانچ سالہ دور اقتدار میں شہر کی ترقی وخوشحالی، امن وامان، عوام کی فلاح وبہبود اور صنعتی ومعاشی ترقی کے ریکارڈ کام انجام دیئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کراچی ملک کا سب سے بڑا صنعتی شہر ہے اور منی پاکستان ہے جو قومی خزانے میں سالانہ 70 فیصد سے زائد ریونیو جمع کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار ہماری منزل نہیں تاہم ایم کیوایم قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت اور فکر وفلسفہ عمل پیرا ہو کر ملک کی ترقی کی راہ میں قدغن لگانے والوں اور ظلم وستم کیخلاف ہر سطح پر آواز بلند کریگی۔

☆☆☆☆☆